اصغر کي تشنگي پے آنسوز بہا بہا کے

اصغر کي تشنگي پے آنسو بہا بہا کے
بانو نے رات کاٹي جھولا جھلا جھلا کے

اب تو ذرا سا دم لے اے گردِش زمانہ
شبیر تھک چکے ھیں لاشیں اٹھا اٹھا کے

زھراء کے لاڈلے کو ملتا کہاں سے پاني
ترکردي قبر اصغر آنسو بہا بہا کے

اصغر کے بعد رن میں مَرنے چلے جو سرور
سیدانیوں نے روکا حلقہ بنا بنا کے

جب آئي یاد اصغر زندان میں ایک ماں نے
دل کو سنبھالا خالي جھولا جھلا جھلا کے

دُر چھن گئے سکینہ فَریاد کر رھي ھے
ڈوبا ھوا لھو میں کُرتا دکھا دکھا کے

میدان کربلاء میں اعداء نے بعد سرور
دل کي لگي بُجھائي خیمے جلا جلا کے